سوال

میرا ایک دوست ایک ھندو لڑکی سے محبت کرتا ہے ، اس لیے کہ اس کے خاندان والے آرتھوڈکس عیسائی ہیں اور وہ اس کے مخالف ہیں ، تو کیا اگر میں نے اس لڑکی سے شادی کرانے میں اس نوجوان کا تعاون کیا تو گنہگار ہوں گا ؟

جواب

الحمد للہ

کسی بھی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ غیر مسلم عورت سے شادی کرے صرف وہ اہل کتاب یھودی اور عیسائی عورت سے شادی کر سکتا ہے ، اگر اس نے ان کے علاوہ کسی اور غیر مسلم سے شادی کی تو ان کا نکاح باطل ہے ، بلکہ وہ نکاح نہیں بے حیائی ہوگی اور ایسا کرنے وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوگا ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

سب پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کردی گئیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے ، اور تمہارا ذبیحہ ان کے حلال ہے ، اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں ، جب کہ تم ان کے مہر ادا کردو ، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو المائدۃ (5) ۔

اللہ تعالی نے اس آیت میں مومن پاکدامن عورتیں اور اہل کتاب میں سے پاکدامن عورتیں حلال کیں ہیں ۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

اور تم سے پہلے جو لوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاکدامن عورتیں یعنی جنہیں کتاب دی گئی ہے اور وہ یھود و نصاری جنہوں نے تورات اور انجیل میں بیان کیے گئے دین کو اپنا دین بنایا تم سے قبل اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے عرب اور باقی سب لوگ اگر تم بھی ان سے نکاح کرلو جب تم انہیں ان کے مہر ادا کردو یعنی جب تم اپنے اور ان میں سے پاکدامن عورتوں سے نکاح کرو اور ان کے مہر ادا کردو ۔ تفسیر طبری (104/6) ۔

تو اس طرح کسی بھی مسلمان کے لیے نہ تو مجوسی اور نہ ہی ھندو ، اور نہ ہی کیمونیسٹ ، اور بت پرست ، وغیرہ کسی بھی عورت سے نکاح کرنا حلال نہیں ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو حتی کہ وہ ایمان لے آئیں ، اور مومن لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ مشرکہ تمہیں پسند ہی کیوں نہ ہو البقرۃ (221) ۔

لہذا اس بنا پر آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ اپنے دوست کی ھندو لڑکی سے شادی کرانے میں مدد و تعاون کریں جو کہ ایک معصیت ہے ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور گناہ اور ظلم و زیادتی میں مدد نہ کرو المائدۃ (2) ۔

بلکہ آپ پر ضروری ہے کہ آپ اسے نصیحت کریں کہ وہ اس ھندو لڑکی کو اسلام کی دعوت دے اور اسے یہ بیان کرے کہ اللہ تعالی نے اس کے ساتھ نکاح حرام کیا ہے لیکن اسلام لانے کی صورت میں نکاح ہوسکتا ہے ، اگر تو وہ اسلام قبول کرتی ہے تو وہ اس سے شادی کرلے ، اور اگر وہ اپنے دین ھندومت پر ہی قائم رہنے پر مصر ہو تو وہ اللہ تعالی کا خوف رکھتے ہوئے اس سے شادی نہ کرے بلکہ اسے صبر سے کام لینا چاہیے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے کوئی بہتر عطا فرمادے گا اس لیے کہ :

(جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں صراط مستقیم پر چلائے اور اس کی ھدایت نصیب فرمائے ، اور ہمیں ہر قسم کی گمراہی سے بچائے ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

8015